یوم والدین

دوستو! اقوام متحدہ نے یکم جون کو والدین کا عالمی دن منانے کا اعلان کیا۔ بچوں کے ساتھ والدین کی بے لوث وابستگی اور اس رشتے کی پرورش کے لئے ان کی زندگی بھر کی قربانیوں کے لئے دنیا کے تمام حصوں میں یہ دن منایا جاتا ہے۔۱۹۹۴ میں ہی اس چھٹی کو امریکی ریاست میں باضابطہ طور پر قبولیت ملی۔ صحیح وقت کی نشاندہی کرنا مشکل ہے کہ جب والدین کے عالمی دن کے بارے میں خیال پیدا ہوا تھا۔ تاہم، اس دن کو والدین کے احترام اور ان کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے منایا جاتا ہے۔ والدین کا دن بہت سے مذہبی، سماجی اور منتخب رہنماؤں کی کوششوں کا نتیجہ ہے، جنہوں نے معاشرے میں والدین کے ذمہ دارانہ کردار اور اُن کی اہمیت کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک موقع کی ضرورت کو محسوس کیا۔ تاکہ بچوں اور نئی نسل کے درمیان والدین کے مثالی ماڈل کو برقرار رکھا جائے۔ یوم والدین کا باقاعدہ آغاز ۱۹۹۴ میں اس وقت کے امریکی صدر بل کلنٹن کی مخلصانہ کوششوں سے ہوا تھا۔ وائٹ ہاؤس میں اپنی صدارتی مدت کے دوران، کلنٹن نے محسوس کیا کہ یومِ والد اور یومِ والدہ تو والدوں اور ماؤں کا انفرادی اعزاز ہے جبکہ مناسب طریقے سے بچوں کی پرورش کے لئے دونوں کی موجودگی اور مشترکہ کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ صدر بل کلنٹن یوم والدین کے قیام کے لئے کوشاں رہے اور اس کا احساس اُس وقت ہوا جب انہوں نے "بچوں کی پرورش میں والدین کے کردار کو پہچاننے، ان کی بحالی اور ان کی حمایت کرنے" کے لئے ایک قرارداد پر دستخط کیے۔ اس قرارداد کو امریکی کانگریس نے مربوط انداز میں اپنایا۔ اور اب یومِ والدین امریکہ کے علاوہ دوسرے بہت سے ممالک میں بھی منایا جاتا ہے۔ اس کا انعقاد جہاں بھی کیا گیا ہے، بچوں کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ والدین کے لئے اظہارِ تشکر کریں اور ان کی پرورش میں ماں باپ کی لازوال کوششوں کا اعتراف کریں۔ والدین کا دن منانے کی روایت نسبتاً نئی ہے۔ لیکن چند ہی سالوں میں پوری دنیا نے خوشی اور مسرت کے ساتھ اس دن کو اپنا لیا ہے۔ اگرچہ والدین ہر روز عقیدت کے مستحق ہیں۔ لیکن اپنے بچوں کے لئے ان کی قربانیوں کو سال میں کم از کم ایک بار بہت پیار اور محبت کے ساتھ یاد رکھنے کے تصور کو یورپ میں پہچان ملی ہے۔

والدین بچے کا پہلا رول ماڈل اور اُستاد ہوتے ہیں کیونکہ بچے اپنے والدین کی تقلید کرتے ہیں۔ والدین بچے کو مثبت اور اچھی زندگی گزارنے کے طور طریقے سکھانے نیز زندگی کو سنوارنے، نکھارنے اور درست سمت دینے میں نہ ختم ہونے والا فریضہ ادا کرتے ہیں۔ بچوں کی نشوونما میں والدین کا کردار اور ذمہ داری کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ ہمارے والدین ہماری جڑیں ہیں جو زیرِ زمین ہماری مدد کرتی ہیں۔ اگرچہ وہ زیرِ زمین پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن ان کے بغیر ہمارا وجود ناممکن ہے۔ کیونکہ ماضی کے بغیر حال نہیں ہوتا ہے، اسی طرح بچے والدین کے بغیر اپنا وجود نہیں رکھ سکتے ہیں۔ یہ عظیم رشتہ خون کا رشتہ ہے جو نہ جوڑنے سے جڑتا اور نہ توڑنے سے ٹوٹتا ہے۔ یہ ازلی وابستگیاں ہیں۔ تمام رشتوں سے اہم ترین رشتہ ہے۔ بائبل مقدس میں یشوع بن سیراخ کی کتاب (اس کے ۷ باب کی ۲۹ تا ۳۰ آیات) میں لکھا ہے۔ اپنے باپ کی اپنے سارے دل سے عزت کر اور اپنی ماں کے دردِ زہ کو فراموش نہ کر۔ یاد رکھ انہی کے وسیلے سے تو ہستی میں آیا۔ تو جو کچھ انھوں نے تیرے واسطے کیا تُو اُس کے بدلے میں کیا دے گا۔ یقیناً والدین کی بدولت ہم ہستی میں آئے ہیں۔ جب ہماری زندگی بنجر زمین کی مانند ہو

تی ہے تب والدین ہی اسے زرخیز کر کے سرسبز اور شاداب بناتے ہیں۔ وہ کماتے ہیں اور بچوں کے لئے کام کرتے ہیں۔ ماں کے پاس ہماری ہر مشکل کا حل ہوتا ہے اور اسی کی دعاؤں کی بدولت ہم کامیاب ہوتے ہیں۔ باپ وہ ہستی ہے جو جیتے مرضی بُرے حالات ہوں اولاد کو نواب بنا کر رکھتا ہے۔ جب ساری دنیا ہمارے خلاف ہو جائے اور ہم ہمت ہار جائیں تو ان مشکل حالات میں بھی باپ ہمارے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ بے شک، ہمارے والدین روشنی کی کرنوں کی طرح ہماری تاریک دنیا میں چمکتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ہمارے والدین ہماری زندگی کا سب سے ناگزیر حصہ ہیں۔ والدین کے لئے ان کے بچے سب کچھ ہیں اور وہ اپنے بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے کچھ بھی کر جاتے ہیں۔ خود کے لئے نئی اور بہتر چیزیں خریدنے کی بجائے والدین اپنے بچوں کو پہلے رکھتے اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ وہ خوش اور مطمئن رہیں۔ اپنے آپ میں والدین بننا ایک کل وقتی ملازمت کی طرح ہے۔ یہ ایسی نوکری ہے جس میں نہ تو کوئی تنخواہ ملتی ہے نہ ہی کوئی چھٹی ہوتی ہے یعنی جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو بچوں کی دیکھ بھال کرنا، ان کے ساتھ معیاری وقت گزارنا، ان کے ساتھ کھیلنا، انھیں پڑھانا، ان پر نگاہ رکھنا نیز یہ فہرست کبھی ختم ہی نہیں ہوتی۔ جب سے بچے اس دنیا کی رونقوں میں آنکھ کھولتے ہیں تب سے والدین ان کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے ہمیشہ فکرمند رہتے اور بچوں کی دیکھ بھال کرنے، ہر بیماری سے بچانے اور علاج کروانے میں دن رات ایک کر دیتے ہیں۔ والدین کو اپنے بچوں کے ساتھ خوبصورت رشتہ قائم کرنے کے لئے ان کے ساتھ وقت گزارنا ضروری ہوتا ہے۔ لیکن ایسا کرنے کے لئے والدین اپنی معاشرتی زندگی کو، اپنے دوستوں کو اور پارٹیوں وغیرہ میں جانا نیز اپنی تمام ترجیحات کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ یہ حقیقت ہے اور والدین کبھی نہیں بتائیں گے کہ انہوں نے آپ کے لئے کیا کچھ کیا۔ ماں کبھی نہیں بتائے گی کہ وہ کتنی بار گیلے بستر پر سوئی، کتنی گرمی میں کھانا پکایا، کتنی سردی میں کپڑے دھوئے، کتنی راتیں جاگ کر گزاری۔ اور باپ بھی کبھی نہیں کہتا کہ اُس نے کتنی کڑی دھوپ برداشت کی، کتنی بار اپنے افسران کی باتیں سُنی، کتنی بار اپنی ضرورتوں کو بھلا دیا، کتنی سردی میں کام کیا۔ ایک شادی شدہ جوڑے کی اپنی ذاتی زندگی تو بچے کی ولادت کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ بچے ہر جگہ اپنے والدین کے ساتھ رہنے کو ترجیح دیتے ہیں، ان سے بے شمار سوالات کرتے ہیں، ہمیشہ ان کے ساتھ رہنا اور سونا پسند کرتے ہیں، اور والدین ان تمام چیزوں کو چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ والدین پورے خاندان کے لئے روزی کمانے کے لئے سخت محنت کرتے اور خود پر خرچ کرنے کے بجائے بچوں کے مستقبل کو بہتر بنانے میں لگا دیتے ہیں۔ پھر جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں اور خود کام کرنا شروع کرتے ہیں تب احساس ہوتا ہے کہ دراصل رقم کمانا کتنا مشکل ہے۔ والدین کی قربانیوں کو الفاظ دینا مشکل ہی نہیں بالکل ناممکن ہے۔

آج کے جدید دور میں کچھ خاندانوں میں رشتوں کے تقدس کو پامال کیا جا رہا ہے۔ والدین کو مناسب احترام نہیں دیا جاتا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ جبکہ ہمیں یہ نہیں بھولنا کہ ماں کی دعاؤں سے ہمیں سب کچھ ملتا ہے اور باپ تو بچوں کی جیت کی خاطر اپنا سب کچھ ہار جاتا ہے۔ جبکہ اکثر زندگی میں چھوٹی چھوٹی چیزوں کے لئے انہیں اپنے ہی بچے مسترد کر دیتے ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ والدین کے بغیر گھر، گھر نہیں مٹی کے ڈھیر بن جاتے ہیں۔ ماں باپ کے پاس تمام قیمتی تجربہ اور حکمت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، ان سے ہمیں جس قسم کی غیر مشروط محبت ملتی ہے، کوئی دوسرا شخص ہمیں اس قسم کی محبت نہیں دے سکتا ہے۔ ہمیں اپنے والدین کو اپنے ساتھ رکھنا

چاہئے اوران کی محبت اور حکمت کی روشنی میں رہنا چاہئے۔ آج ،خود غرضی کے اس دور میں بھی جہاں ہم کسی پر بھی اعتبار نہیں کر سکتے ہیں ایسے حالات میں بھی صرف والدین ہوتے ہیں جو بچوں کو کبھی دھوکا نہیں دے سکتے۔ جیسے جیسے بچے بڑے ہو جاتے ہیں، یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ کوئی بھی بچوں سے اتنا پیار نہیں کرے گا جتنا والدین کرتے ہیں۔ وہ ہمیں بے لوث، غیر مشروط محبت کا اصل معنی سکھاتے ہیں۔ والدین اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ صرف اور صرف اپنے بچوں کے لئے وقف کرتے ہیں۔ یومِ والدین مناتے ہوئے ہم بچوں کو چاہئے کہ اپنے والدین کو پیار کریں، ان کی عزت کریں کیونکہ والدین کی عزت کرنا حکمِ خداوندی ہے اوران کی خدمات کو سلام پیش کریں۔ کیونکہ ہمیں ان کی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی انہیں ہماری ضرورت ہے!

آپ سب کو عالمی یومِ والدین مبارک ہو۔